بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرش وکرسی سے افضل زمین کا حصہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم نے سنا ہے کہ زمین کے جس حصے کے ساتھ رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ و سلَّم کا جسم مبارک مَس ہے زمین کا وہ ٹکڑا کائنات کی ہر شے سے یہاں تک کہ عرش و کرسی سے بھی افضل ہے، شریعتِ اسلامیہ اس کے متعلق کیا فرماتی ہے؟

جواب

آپ نے بالکل درست سنا ہے اور علماءِ کرام نے اپنی کتابوں میں اس کو بیان کیا ہے بلکہ اس پر اجماع نقل کیا ہے کہ قبرِ انور کا وہ مبارک ٹکڑا جس سے حضور پُر نور صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کا جسمِ اطہر مَس کیے ہوئے ہے وہ کعبہ شریف سے اور ہر خطے سے افضل ہے۔ بلکہ عرش و کرسی سے بھی وہ حصہ افضل ہے۔

مکہ اور مدینہ میں سے کونسا شہر افضل ہے اس میں اختلافِ ائمہ بیان کرنے کے بعد علامہ طحطاوی حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔

”والخلاف في غير البقعة التي دفن بها صلَّى اللہ عليه واٰلہ وسلَّم فإنها أفضل حتى من العرش والكرسي بالإجماع“ یعنی مکے اور مدینے کی افضلیت کا اختلاف زمین کے اس مبارک حصے میں نہیں ہے جس میں رسولِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم مدفون ہیں کیونکہ زمین کا یہ حصہ مکے سے افضل ہے حتّٰی کہ عرش اور کرسی سے بھی بالاجماع افضل ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، ص 109)

عمدۃ القاری میں ہے: ”وقال عياض أجمعوا على أن موضع قبره صلَّى اللہ عليه واٰلہ وسلَّم أفضل بقاع“ یعنی امام قاضی عیاض رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ علماء نے اس پر اجماع کیا ہے کہ رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کی قبرانور زمین کے تمام حصوں سے افضل ہے۔ (عمدۃ القاری، 374/7-المواھب اللدنیہ متن شرح الزرقانی، 234/12-مرقاۃ المفاتیح، 640/5، تحت الحدیث: 2757-الدر المختار متن رد المحتار، 62/4-فتاوی رضویہ، 711/10)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net